# 9905- عقیدہ میں یہودیوں کی گمراہیاں :؟

## سوال

ہمیں یہ تو علم ہے کہ عیسائیوں کی غلطیاں کہاں کہاں ہیں تو یہودیوں کی غلطیاں کہاں کہاں ہیں ۔ ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد للہ

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ یہودی عیسائیوں
سے زیادہ گمراہ ہیں اگرچہ دونوں ہی گمراہی اور کفر وضلال میں ہیں ۔

یہودیوں کے کفر وضلال میں سے کئی ایک کا ذکر قرآن کریم میں کیا گیا ہے جن میں کچھ یہ
ہیں :

1 ۔ ان میں ایک گروہ تو یہ دعوی کرتا ہے کہ عزیر اللہ تعالی کا بیٹا ہے ۔

جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

.{یہودی کہتے ہیں عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی وعیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ
تعالی کا بیٹا ہے یہ قول صرف ان کے منہ کی بات ہے پہلے کافروں کے قول کی یہ بھی نقل
کرنے لگے ہیں اللہ تعالی انہیں غارت کرے وہ کیسے پلٹائے جاتے ہیں}. ۔ التوبۃ ۔ /(30)

2 ۔ انہوں نے اللہ تعالی کی تنقیص کی اور اس نقص بیان کیے اور انبیاء ورسل کو قتل کیا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور یہودیوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ان کے اپنے ہاتھ
بندھے ہوئے ہیں اور ان کے قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی بلکہ اللہ تعالی کے دونوں ہاتھ
کھلے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے}. ۔ المائدۃ ۔ /(64)

اور رب ذوالجلال کا فرمان ہے :

.{یقینا اللہ تعالی نے ان لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالی
فقیر اور ہم غنی اور مالدار ہیں ان کے اس قول کو ہم لکھ لیں گے اور ان کا انبیاء کو بلاوجہ

قتل کرنا بھی لکھ لیں گے اور ہم ان سے کہیں گے کہ جلنے والا عذاب چکھو}.۔ آل عمران ۔/(181)

3۔ انہوں نے اللہ تعالی کی کلام تورات میں تحریف کی ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

.{پھر ہم نے ان کے عہد شکنی کی وجہ سے ان پر اپنی لعنت نازل فرمادی اور ان کے دل سخت کردیئے کہ وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل ڈالتے ہیں}.۔ المائدۃ ۔/(13)

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

.{ان لوگوں کے لئے ویل اور ہلاکت ہے جو کہ اپنے ہاتھ سے کتاب لکھ کر یہ کہتے کہ یہ اللہ تعالی کی طرسے ہے تاکہ وہ اس سے تھوڑی سی دنیا کمائیں تو ان کے ہاتھ کی لکھائی اور ان کی کمائی کو ویل اور ہلاکت اور افسوس ہے}.۔ البقرۃ ۔/(79)

4۔ وہ اللہ تعالی کی لعنت کے مستحق ٹھرے اور اس کا سبب اللہ تعالی نے اپنے اس قول میں بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

.{بنی اسرائیل کے کافروں پر داود (علیہ السلام) اور عیسی بن مریم (علیہ السلام) کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لئے کہ وہ نافرمانیاں کرتے اور حد سے تجاوز کر جاتے تھے، وہ آپس میں ایک دوسرے کو برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے روکتے نہیں تھے جو کچھ یہ کرتے رہے ہیں یقیناوہ بہت براتھا}.۔ المائدۃ ۔/(78-79)

اور ان کی انبیاء پر افتراپردازی بھی بہت زیادہ ہے جس میں کچھ یہ ہیں :

1۔ یہودیوں نے اللہ کے نبی سلیمان علیہ السلام پر مرتد ہونے کی تہمت لگائی اور یہ بھی کہتے ہیں کہ انہوں نے بتوں کی پوجا کی ۔

دیکھیں سفر تکوین اصحاح ۔ (11) ۔ عدد ۔ (30)

2۔ یہودیوں نے لوط علیہ السلام پر یہ تہمت لگائی کہ انہوں نے شراب پی اور اپنی بیٹی سے زنا کیا ۔

دیکھیں سفر تکوین اصحاح ۔ (11) ۔ عدد ۔ (11)

3۔ یہودیوں نے اللہ تعالی کے نبی یعقوب علیہ السلام پر چوری کرنے کی تہمت لگائی ۔

دیکھیں سفر تکوین اصحاح۔ (31)۔ عدد۔ (17)

یہودیوں نے اللہ تعالی کے نبی داود علیہ السلام پر زنا کی تہمت لگائی اور اس سے سلیمان علیہ السلام پیدا ہوئے۔

دیکھیں سفر صموئیل الثانی اصحاح۔ (11) عدد۔ (11)

اس کے علاوہ اور بھی بہت سی تہمتیں ہیں اللہ تعالی ان یہودیوں کو ذلیل ورسوا کرے۔

لھذا ان کی انہیں ذلیل حرکتوں کی بنا پر اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب وسنت میں کئی ایک مقام پر ان پر لعنت کی ہے ان مقامات سے ذیل میں کچھ کا ذکر کیا جاتا ہے:

اللہ تعالی کا ارشاد مبارک ہے:

{یہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل غلاف والے ہیں نہیں نہیں بلکہ اللہ تعالی نے ان کے کفر کی وجہ سے انہیں ملعون کیا ہے ان کا ایمان بہت ہی تھوڑا ہے}

{اور جب ان کے پاس اللہ تعالی کی کتاب آگئی جو کہ ان کی کتاب کی تصدیق کرتی ہے حالانکہ پہلے یہ خود ہی (اس ذریعے) کافروں پر فتح چاہتے تھے تو جب ان کے پاس وہ چیز آگئی جسے وہ جانتے اور پہچانتے ہیں تو انھوں نے اس کے ساتھ کفر کیا تو اللہ تعالی کی کافروں پر لعنت ہے}۔/(88-89)

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے:

{یہودیوں میں سے بعض کلمات کو ان کی صحیح اور ٹھیک جگہ سے ہیر پھیر کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور سن اس کے بغیر کے سنا جانے اور ہماری رعایت کر (لیکن کہنے میں) اپنی زبان کو ٹیڑھا کرتے ہیں اور دین میں طعنہ دیتے ہیں اور اگر یہ لوگ کہتے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور آپ سنئے اور ہمیں دیکھئے تو یہ ان کے لئے بہت بہتر اور نہایت ہی مناسب تھا لیکن اللہ تعالی نے ان کے کفر کی وجہ سے انہیں لعنت کی ہے پس یہ بہت ہی کم ایمان لاتے ہیں}۔ (46)

{اے اہل کتاب جو کچھ ہم نے نازل فرمایا ہے جو کہ اس کی بھی تصدیق کرنے والا ہے جو تمہارے پاس ہے اس پر ایمان لاؤ اس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ دیں اور انہیں لوٹا کر پیٹھ کی طرف

کردیں یا ان پھر ان پر لعنت بھیجیں جیسے کہ ہم نے ہفتے کے دن والوں پر لعنت کی اور اللہ تعالی کا کام کیا گیا ہے}. ۔ النساء ۔/(47)

اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

{. پھر ہم نے ان کے عہد شکنی کی وجہ سے ان پر اپنی لعنت نازل فرمادی اور ان کے دل سخت کردیئے کہ وہ کلام کو اس کی جگہ سے بدل ڈالتے ہیں اور جو کچھ نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کا بہت بڑا حصہ بھلا بیٹھے ان کی ایک نہ ایک خیانت پر آپ کو اطلاع ملتی رہے گی ہاں تھوڑے سے ایسے نہیں بھی ہیں تو انہیں آپ معاف کردیں اور ان سے درگزر کریں بیشک اللہ تعالی احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے}. ۔ المائدۃ ۔/(13)

اللہ عزوجل کا ارشاد ہے :

{. کہہ دیجئے کہ کیا میں تمہیں بتاؤں ؟ کہ اس سے بھی زیادہ برا اجر پانے والا اللہ تعالی کے نزدیک کون ہے ؟ وہ جس پر اللہ تعالی نے لعنت کی اور اس پر اس کا غضب ہوا اور ان میں سے بعض کو بندر اور سور خنزیر بنادیا اور جنہوں نے معبودان باطل کی عبادت یہی لوگ بدتر درجے والے ہیں اور یہی لوگ راہ راست سے بہت ہی زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں}. ۔/(60)

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{. اور یہودیوں نے یہ کہا کہ اللہ تعالی کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ان کے اپنے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی بلکہ اللہ تعالی کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور جو کچھ تیری طرف تیرے رب کی جانب سے نازل کیا جاتا ہے وہ ان میں سے اکثر کو تو سرکشی اور کفر میں اور زیادہ کردیتا ہے اور ہم نے ان کے درمیان آپس میں قیامت تک کے لئے عدوات ودشمنی اور بغض ڈال دیا ہے ، وہ جب کبھی بھی لڑائی کی آگ کو بھڑکانا چاہتے ہیں تو اللہ تعالی اسے بجھا دیتا ہے یہ پوری زمین میں شروفساد مچاتے پھرتے ہیں اور اللہ تعالی فسادیوں سے محبت نہی کرتا}. ۔ المائدۃ ۔/(64)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ :

{. اللہ تعالی یہودیوں پر لعنت کرے انھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں پر مسجدیں بناڈالیں
.}

اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

.{اللہ تعالی یہودیوں پر لعنت کرے ان پر چربی حرام کی گئی توانہوں نے اسے پگھلا کر بیچنا شروع کردیا}.

ان دونوں حدیثوں امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح بخاری میں نقل کیا ہے ۔

اورابن قیم رحمہ اللہ تعالی نے ان کے متعلق بہت اچھی بات کہی ہے :

.{وہ امت جس پراللہ تعالی کا غضب ہے وہ : یہودی ہیں جو کہ جھوٹے، اوربہتان بازی کرنے والے، اوردھوکہ باز، اورمکار، اورحیلہ باز، اورانبیاء کے قاتل، حرام اورسودخوری اورشوت خوری کرنے والے، سب امتوں میں سے خبیث ترین اوربھوکی امت، اوربرائی ان کی عادت ہے، وہ رحمت سے بہت ہی دور، اورغصے اورغیض غضب کے انتہائی قریب، بغض وعناداوردشمنی اورکینہ انکی عادت ہے، جادوحیلے اورجھوٹ کامنبہ ہیں، ان کے کفرمیں اورانبیاء کی تکذیب میں جوان کی مخالفت کرے وہ اس کی حرمت کاخیال نہیں کرتے، اورنہ ہی وہ کسی مومن کے بارہ میں کسی عہدوپیمان کاپاس کرتے ہیں، جوان کی موافقت کرے نہ تواسے کوئی حق دیتےاورنہ ہی اس پرشفقت کرتے ہیں، اورجوان کے ساتھ شریک ہونہ تواس کے ساتھ انصاف اورنہ ہی عدل کرتے ہیں، اورجوان سے میل وجول رکھے اسے نہ تواطمنان اورنہ ہی امن ملتاہے، اورنہ ہی جسے وہ استعمال کریں اس کے لئے ان کے پاس نصیحت ہے، بلکہ ان میں سے جوسب زیادہ عقل مندہے وہ سب سے زیادہ خبیث ہے، سب سے ذہین سب سے زیادہ دھوکہ بازاورفراڈیاہوگا، اورصحیح پیشانی والا۔ اللہ کی قسم ان میں ہوہی نہیں سکتا۔ حقیقی یہودی نہیں ہے، وہ مخلوق میں سب سے تنگ سینے والے، اندھیرے گھرے گھروں والے، متعفن صحنوں والے، طبعیت کے وحشی، ان کاتحفہ لعنت ہے، اوران کی ملاقات نحوست ہے، ان کاشعارغیض غضب ہے، ان کااوڑھناغصہ اورناراضگی ہے، .{۔

ھدایۃالحیاری ۔ صفحہ نمبر۔(8)

یہ بہت ہی تھوڑاسابیان ہے اورجوتلاش کرے گاتوان کی بہت سی رسوائی اوران کے کفروضلال کی کئی اقسام پائے گا۔ ہم اللہ تعالی سے دعاگوہیں ذلیل ورسواکرے اورانہیں شکست فاش سے دوچارکرے اوران کے خلاف مسلمانوں کی مددکرے جلدی سے نہ کہ دیرسے ۔

اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمدصلی اللہ علیہ وسلم پررحمتیں نازل فرمائے۔ آمین ۔

واللہ اعلم .